جامعہ کے لیل و نہار

بلوچستان سے مولانا محمد خان شیرانی ایم این اے کی علماء کرام کے ہمراہ جامعہ سلفیہ آمد

گذشتہ دنوں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے مرکزی رہنما مولانا محمد خان شیرانی ایم این اے علماء کرام کے ایک وفد کے ہمراہ جامعہ سلفیہ تشریف لائے۔ جن میں بلوچستان کے وزیر تعلیم مولانا عبدالواحد صدیقی صوبائی وزیر محنت مولانا فیض محمد اور ایم این اے حاجی گل محمد دمڑ شامل تھے۔ وفد کا استقبال نائب صدر جامعہ حاجی بشیر احمد' خازن جامعہ صوفی احمد دین اور پرنسپل جامعہ محمد یاسین ظفر نے کیا۔

وفد کو جامعہ سلفیہ آمد پر خوش آمدید کہا گیا اور جامعہ کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی اور بتایا کہ یہ عظیم الشان ادارہ اپنی اکاون بہاریں مکمل کر چکا ہے اور اس کی تاسیس مولانا سید محمد داؤد غزنوی اور مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دست مبارک سے رکھی اور یہ مثالی ادارہ فرقہ واریت اور تعصب سے بالاتر علماء کرام اور ماہرین کی جماعت تیار کر رہا ہے جو معاشرے میں عدل و انصاف یگانگت اور اعتدال کو فروغ دے رہے ہیں۔ وفد کو بتایا گیا کہ جامعہ سلفیہ کی تعمیر و ترقی میں میاں فضل حق مرحوم کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ اب ان کے صاحبزادے میاں نعیم الرحمان جامعہ کے مہتمم ہیں' جنھوں نے جامعہ کی تعمیر نو میں مثالی کردار ادا کیا ہے۔ وفد نے جامعہ کے تمام شعبوں کا معائنہ کیا۔ خصوصاً لائبریری میں خصوصی دلچسپی لی اور طلبہ کے لکھے مقالات دیکھ کر تحسین کا اظہار کیا اور اسے بے حد سراہا۔ انھوں نے دینی تعلیم کے ساتھ فنی اور تجرباتی علوم کو پڑھانے کی ضرورت کا احساس دلایا اور کہا کہ وقت آ گیا ہے کہ آپ ہم ایک باوقار قوم کی طرح زندہ رہنا چاہتے ہیں تو تمام علوم کو حاصل کریں۔

نمازِ ظہر کے بعد آپ نے طلبہ کے عظیم الشان اجتماع سے خطاب فرمایا۔ آپ نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ پوری لگن' محنت کے ساتھ تعلیم حاصل کریں اور اپنا پورا وقت حصول تعلیم پر صرف کریں۔ قرآن فہمی کے ساتھ ساتھ حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر عبور حاصل کریں۔ نیز آئمہ کرام کی فقہی آراء کا ادراک حاصل کریں۔ علماء کرام اور اساتذہ کا دل سے ادب و احترام کریں۔ خاص کر جس ادارے میں آپ زیر تعلیم رہے ہیں' اس کے وفادار رہیں۔ اس کے بغیر علم حاصل نہیں ہوتا۔ انھوں نے جامعہ کی عمارت' نصاب اور نظم ونسق کی تعریف کی اور فرمایا کہ جامعہ کو دیکھنے کی دیرینہ خواہش تھی' جو آج پوری ہوئی ہے اور ہم نے اپنے تصور سے بڑھ کر اس کو پایا ہے۔

مولانا فیض محمد نے اپنے خطاب میں اسلامی تہذیب وثقافت کی اہمیت بیان کی اور کہا کہ امریکہ مسلمانوں کا کھلا دشمن ہے۔ وہ اسلامی تہذیب کے خلاف برسرپیکار ہے اور چاہتا ہے کہ مسلمان اپنی روایات اور ثقافت کو چھوڑ دیں اور امریکہ کی غلامی کو قبول کرلیں۔ لہٰذا ہمیں اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرنا چاہیے تاکہ مل کر اپنے دشمن کا مقابلہ کرسکیں۔

آخر میں مدیرالتعلیم نے تمام شرکاء کا دل کی اتھاہ گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا اور خصوصاً مہمانوں کی آمد پر خوشی کا اظہار کرنے کے ساتھ ساتھ ان کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ دعاء خیر کے ساتھ اجلاس برخاست ہوا۔

جامعہ سلفیہ میں
ہفتہ قرآن کریم کا انعقاد

جامعہ سلفیہ فیصل آباد پاکستان کی معروف علمی دانشگاہ ہے۔ جہاں سینکڑوں تشنگان علوم اپنی پیاس بجھانے دوردراز سے جمع ہیں۔ جامعہ اپنے حسن انتظام کی بدولت عالمی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ ماہرین اساتذہ کی مثالی جماعت تدریسی فرائض سرانجام دے رہی ہے اور طلبہ کی اعلیٰ تربیت کا بھی اہتمام موجود ہے۔ ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے النادی الاسلامی خصوصی انتظام کرتی ہے اور شاندار پروگرام دیتی ہے۔

اسی ضمن میں ۲۴ فروری سے یکم مارچ تک ''ہفتہ قرآن کریم'' کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں علمی محاضرات' دروس' تقریری مقابلے' مضمون نویسی' سوال و جواب (کوئز پروگرام) مقابلہ حسن قرات' قرآنی آیات پر مشتمل مقابلہ خطاطی' تفاسیر اور علوم القرآن پر مشتمل کتب کی نمائش اور تحریری مضامین بطور خاص شامل ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد

قرآن حکیم کی عظمت کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ علمی تبادلہ بھی ہے۔ نیز مختصر وقت میں زیادہ سے زیادہ معلومات حاصل کرنا ہے۔ وہ تمام باتیں جو سبقاً یا تدریساً سامنے نہیں آتیں۔ اس پروگرام کے ذریعے انھیں حاصل کرنا ہے۔

قرآن حکیم کا بنیادی پیغام' فہم قرآن کریم کے طریقے اور اعجاز القرآن پر مشتمل عناوین کو ازبر کرانا ہے۔ قرآن حکیم سے متعلق تمام علوم کا تعارف اور ان کتب تک رسائی حاصل کرنا اور براہِ راست ان کو دیکھنا ہے۔ ان عظیم تر مقاصد کو پانے کے لیے ہفتہ قرآن حکیم کا آغاز ہوا۔ بحمد اللہ پروگرام نہایت خوش اسلوبی کے ساتھ جاری رہے اور اساتذہ کرام سمیت تمام طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس کے فوائد اور ثمرات واضح نظر آئے۔ جس کو طلبہ نے خصوصاً بے حد سراہا۔

یوں تو تمام پروگرام نہایت کامیاب ہوئے۔ مگر محفل حسن قراۃ' کتب کی نمائش اور طلبہ کی خوش نویسی نے خصوصی توجہ حاصل کی۔ تمام پروگراموں میں اول' دوم' سوم آنے والوں کے ساتھ دیگر شرکاء کی حوصلہ افزائی کے لیے گرانقدر انعامات کا اعلان کیا گیا۔

اختتامی تقریب یکم مارچ بروز جمعرات منعقد ہوئی۔ صدارت کے فرائض میاں نعیم الرحمن صاحب نے انجام دیئے۔ جبکہ مہمان خصوصی جناب میاں عطاء الرحمن طارق صاحب' حاجی بشیر احمد' صوفی احمد دین' میاں محمد عباس بھلہ' حاجی محمد سعید صاحبان تھے۔ نہایت سادہ مگر پروقار تقریب میں کامیاب طلبہ کو انعامات سے نوازا گیا۔

آخر میں شیخ الحدیث مولانا عبدالعزیز علوی نے پندونصائح فرمائے اور دعائے خیر فرمائی۔

جامعہ سلفیہ کے طالب علم محسن قدیر کا اعزاز

گذشتہ دنوں دی نیوز (جنگ گروپ) اور گلوبل پاکستان پرائیویٹ لمیٹڈ کے اشتراک سے آل پاکستان مقابلہ حفظ القرآن کا انعقاد ہوا۔ جس میں جامعہ سلفیہ کے طالب علم محسن قدیر نے شرکت کی اور اول انعام مبلغ بیس ہزار روپے اور ٹرافی حاصل کی۔ جہاں یہ بات اس بچے اور اس کے والدین کے لیے خوشی کا باعث ہے' وہاں جامعہ سلفیہ کے لیے بھی بہت بڑا اعزاز ہے۔ اس پر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر بجا لاتے ہیں اور طالب علم محسن قدیر کو دلی مبارک باد پیش کرتے ہیں اور دعا گو ہیں اللہ تعالیٰ اس کو مزید ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

☆.....☆.....☆.....☆.....☆.....☆